ادارہ تحقیقات اسلامی ـ اقبال بین الاقوامی ادارہ برائے تحقیق ومکالہ

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

محترم جناب .... السلام علیکم ورحمة اللّٰہ وبرکاتہ!

ادارہ تحقیقات اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد کے زیر اہتمام ایک **مجلس مذاکرہ** حسب پروگرام منعقد کی جا رہی ہے۔ اس میں آپ کی شرکت ہمارے لیے باعث عزت ہوگی۔

موضوع: **علماء اور تعمیر و ترقی**

زیر صدارت: **محترم پروفیسر ڈاکٹر اعجاز شفیع گیلانی**، چیئرمین گیلانی ریسرچ فاؤنڈیشن، اسلام آباد

کلیدی خطاب: **محترم پروفیسر اظہار الحق**، پروجیکٹ ڈائریکٹر، اُمّہ ویلفیئر اکیڈمی، اکوڑہ خٹک

شرکاء بحث: **محترم تحسین اللہ خان**، ڈائریکٹر، نیشنل ریسرچ اینڈ ڈیویلپمنٹ فاؤنڈیشن، پشاور

محترم ڈاکٹر حُسن الامین، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ سیاسیات و بین الاقوامی امور، بین الاقوامی یونیورسٹی، اسلام آباد

محترم راشد بخاری، پیس اینڈ ایجوکیشن فاؤنڈیشن، **محترم سیّد ضیاء النور**، کنٹری منیجر، مسلم ہینڈز، پاکستان

میزبانِ مذاکرہ: **محترم خورشید احمد ندیم**، مدیر فکر ونظر

کلمات تشکر: ڈاکٹر طالب حسین سیال **ڈائریکٹر** اقبال بین الاقوامی ادارہ برائے تحقیق ومکالہ

اختتامی کلمات: **ڈائریکٹر جنرل**، ادارہ تحقیقات اسلامی

پروگرام: **۱۷ر جولائی، ۲۰۱۲ء، بروز منگل**

۱۰:۳۰ صبح، علامہ اقبال آڈیٹوریم

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، (فیصل مسجد کیمپس)، اسلام آباد

برائے رابطہ
افتخار الحسن میاں
۰۳۰۰-۵۵۴۲۴۹۷
۰۵۱-۹۲۶۱۷۶۱ Ext: ۳۲۲

متمنی شرکت
ڈاکٹر محمد خالد مسعود
ڈائریکٹر جنرل (IRI)
۰۵۱-۲۲۸۱۲۸۹

مجلس مذاکرہ کا تعارف کارڈ کی دوسری طرف ملاحظہ فرمائیے، شکریہ

علماء اور تعمیر و ترقی

مذہب اور اہل مذہب کے بارے میں ایک لمبے عرصے تک سماجی اور عمرانی علوم کے ماہرین کے ایک بڑے طبقے کی سوچ یہ رہی ہے کہ یہ تعمیر اور ترقی کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہیں۔ اس طرح کم از کم سوچ کی حد تک مذہب کو مادی ترقی کا دشمن سمجھا جارتا رہا ہے۔ تاہم دنیا کے مختلف خطوں میں گزشتہ صدی میں بعض ایسے حیرت انگیز واقعات رونما ہوئے جس سے مذہب کے تعمیری کردار کے بارے میں اس روایتی سوچ پر نظر ثانی کا موقع ملا۔ دنیا کے مختلف خطوں میں تعلیم کے فروغ، غربت کے خاتمے، جان لیوا بیماریوں کی روک تھام اور امن وامان کی بہتری میں مختلف مذاہب کے پیشواؤں اور اداروں نے ایسے کارہائے نمایاں انجام دیے کہ جن کی وجہ سے مذہبی اقدار (Religious Values)، مذہبی رہنماؤں (Religious Leaders) اور مذہبی اداروں (Religious Insititutions) کو ترقی پذیر ممالک کے سلگتے سماجی اور معاشی مسائل کے حل میں ایک اہم عامل کے طور پر تسلیم کیا گیا۔ دنیا کے دیگر مذاہب کی طرح کسی بھی مسلمان معاشرے میں علمائے کرام کا سماجی اور معاشی کردار بھی نہایت اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ یہ اپنے علم، سماجی حیثیت اور سماجی کردار کے ذریعے سے مسلم معاشروں میں تعمیر و ترقی کے کاموں پر نہ صرف مثبت طور پر اثر انداز ہو سکتے ہیں بلکہ خود پاکستانی معاشرے کی تعمیر و ترقی کے نقیب بن سکتے ہیں۔

اس مجلس مذاکرہ میں جن مقررین کو خطاب کی دعوت دی گئی ہے، ان کی زندگی کا ایک لمبا عرصہ پاکستان کے مختلف علاقوں میں ایسے ترقیاتی کاموں کی تکمیل میں گزرا ہے جن میں علمائے کرام کے علم وفہم اور سماجی اثر ونفوذ سے مؤثر طور پر استفادہ کیا گیا۔ مثال کے طور پر تعمیر و ترقی کے ان کاموں میں یتیموں کی مفت تعلیم و تربیت، بانڈڈ لیبر کا خاتمہ، پولیو ویکسینیشن اور اس طرح کے دوسرے کام شامل ہیں۔ امید ہے کہ ان عملی تجربات کے ذریعے سے ہم علمائے کرام کے مثبت سماجی کردار کے بارے میں چند ایسے گوشوں سے واقفیت حاصل کریں گے جن کی بنیاد پر پاکستان کی تعمیر و ترقی میں علماء کرام کی فعال شرکت کے نئے امکانات روشن ہو سکتے ہیں۔